

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں !

ایک شخص جائزہ میں کاروبار کرتا ہے اور دوسرے لوگوں کا بنی اس میں پیسہ دیا ہے۔ اور یہ رقم بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ وہ سب ہنڈی کے ذریعے پر رقم لائے۔ یعنی جاتی ہے۔ اور یہ شخص وہاں رقم وصول کر کے کاروبار کرتا ہے۔ وہ ہنڈی والے اس شخص کے رجسٹر کے اعتبار سے لیتے ہیں۔ اس شخص کو ڈالر پچیس فیصد لگتے ہیں۔ اور یہاں صرف یہی طریقہ رائج ہے اس علاقہ کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔ اگر فیصد کے اعتبار سے یہ مسئلہ کوئی دوسرے سے ہے یا نہیں جبکہ اس کے علاوہ کوئی اور چارہ کار نہیں ہے۔ ہوا کرام اس کے لئے حل بتلا کر حضور فرمائیں۔

المستفتی . عبد اللہ
مومن آباد کراچی

الجواب حامداً ومصلحاً

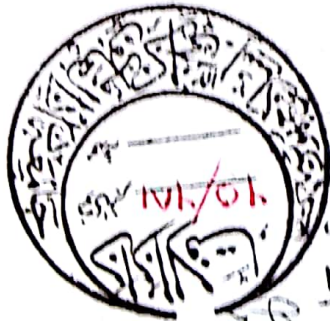
فیصد کے اعتبار سے اجرت مقرر کرنا جائز ہے لیکن واضح رہے اگر حکومت کی جانب سے ہنڈی کے مذکورہ طریقے سے رقم کھینچنے کی اجازت ہو تب تو اس طرح رقم بھیجنا جائز ہے لیکن اگر حکومت کی جانب سے اس طریقے سے رقم کھینچنے کی اجازت نہ ہو تو پھر ایسی ہنڈی کے ذریعہ رقم کھینچنے کی وجہ سے قانون کی خلاف ورزی کا گناہ ہو گا جس سے بچنا چاہیے۔ اور قانونی طریقہ اختیار کرنا چاہئے جو حکومت جائز ہے۔

فی المشکوۃ : ۳۱۹/۱

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمحوا للطاءة على المروء المسلم فيما احب وكره ما لم يؤمر بمحرمية فاذا امر بمحرمية فلا سماع ولا طاعة.

فی رد المحتار : ۶/۶۳

قال فی التاترخانیة : وفي الدلال والسمسار يجب اجر المثل، وما لو اضر عليه ان فی كل عشرة دنائير كذا فذلك حرام عليهم. وفي الحاوی سئل محمد بن سلمة عن اجرة السمسار فقال ار جوازها لا بأس به وان كان فی الاصل فاسدا لكثرة التعامل وكثير من هذا غير جائز فجزوه بالحاجة الناس اليه كدخول الحمام۔



۱۳۲۵
۱۳۲۵

الجواب صحیح
بن عبد السلام
دار الافتاء دار العلوم کراچی

واحدًا اعلم بالصواب
قیم اشرف
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۵، ۱، ۲۵ھ